© rasailojaraid.com

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۔ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (التوبہ - ۳۹)

آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پر ریجھ گئے تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا کی زندگی کا سر و سامان آخرت کی زندگی کے متقابلے میں بہت ہی قلیل ہے ۔ تم اگر اس کی راہ میں نہ نکلو گے تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دیگا اور تمہاری جگہ ایک دوسری قوم پیدا کر دیگا اور تم خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے ۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اخبار بین حضرات کی نظر سے وہ انٹرویو گزرا ہوگا جو نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سکرٹری جناب غوث بخش بزنجو نے نوائے وقت کے سٹاف رپورٹر ملتان کو حال ہی میں دیا ہے ہمیں صاحب موصوف کے خیالات پڑھ کر مسرت بھی ہوئی ہے اور رنج بھی ۔ رنج اس بات کا ہوا کہ جس خطۂ ارضی کو جان و مال کے ناقابلِ بیان نقصانات برداشت کر کے اسلام کے لیے حاصل کیا گیا تھا اسے بعض لوگ الحاد کی آماجگاہ بنانے کے لیے پرتول رہے ہیں ۔ یہ حقیقت اس ملک کی عظیم اکثریت کے لیے بڑی اندوہناک ہے لیکن ہماری نظر میں اس بیان کا اچھا پہلو یہ ہے کہ اس میں نیشنل عوامی پارٹی کے ایک ممتاز قائد نے کھل کر اپنی پارٹی کا موقف بیان کر دیا ہے اور اس سلسلہ میں بغیر کسی لاگ لپیٹ کے اپنے مقاصد کی وضاحت کر دی ہے ۔ انہوں نے غیر مبہم الفاظ میں یہ فرمایا ہے کہ "ہم ملک میں اشتراکیت کو اپنا آخری مقصد سمجھتے ہیں اور اسی میں پاکستان کی فلاح کا راز پاتے ہیں ۔ اشتراکیت اور اسلام میں بنیادی فرق ہے اور نیشنل عوامی پارٹی پاکستان میں اس سوشلسٹ نظام کے نفاذ کی داعی ہے جو مارکس اور لینن کا سوشلزم ہے ۔ سوشلزم کو اسلامی سوشلزم کے ساتھ ملانے کا نعرہ

(باقی الٹے پر)
© rasailojaraid.com